قدس سرہٗ العزیز

ملفوظاتِ محبوبِ ذات

تحریر: حضرت قبلۂ عالم

سیّد افضال احمد حسین گیلانی رضی اللہ عنہ

سجادہ نشین دربارِ عالیہ منڈیر سیّداں شریف، سیالکوٹ

"ملفوظاتِ محبوبِ ذات" قدس سرہٗ العزیز

جملہ حقوق بحق

صاحبزادہ سیّد مبارک علی شاہ و

صاحبزادہ سیّد شاہ کمال محی الدین

محفوظ ہیں

ایڈیشن اوّل: 1996ء ایڈیشن چہارم: جولائی ۲۰۱۱ء

ایڈیشن دوم وسوم: جنوری 2003ء

ایڈیشن پنجم: ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ اکتوبر ۲۰۱۱ء

ایڈیشن: ششم

سالِ طباعت:

قیمت: 150 روپے تعداد: پانچ ہزار

ناشر: ادارہ سوہنے مہربان ویلفیئر ٹرسٹ' منڈیر شریف

sohenymehrban@hotmail.com

مطبع: وقاص پرنٹنگ پریس

بھوراگلی 3 امین پور بازار فیصل آباد

دامن کو تیرے چھوڑ کے جاؤں تو کفر ہے

تیری جو دل سے یاد بھلاؤں تو کفر ہے
لب پہ کسی کا نام جو لاؤں تو کفر ہے
میری جبین تیری چوکھٹ پہ جھک گئی
یہ سر کسی در پر جھکاؤں تو کفر ہے
میری نظر نے آپ کا کیا ہے انتخاب
تجھ سا جو کوئی اور بناؤں تو کفر ہے
بے شک حسیں بہت ہیں مانا حورانِ خلد
ان سے اگر میں آنکھ ملاؤں تو کفر ہے
تجھ سے کیا ہے عہدِ وفا اے جانِ زندگی
دامن کو تیرے چھوڑ کے جاؤں تو کفر ہے
ممنون تیرے لطف و کرم کا حضور میں
تجھ بن کسی کا شکر بجا لاؤں تو کفر ہے
دستِ سوال آپ کے آگے بڑھا دیا
غیروں کے آگے ہاتھ پھیلاؤں کو کفر ہے
دیوانہ تیرا ہو گیا عزؔیز دیوانہ جانِ من
دیوانہ اب کسی کا کہلاؤں تو کفر ہے

خلیفہ بشیر احمد عزؔیز کمالیہ

منڈیر کی کیا بات ہے

منڈیر کی کیا بات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے
حل کیوں نہ ہوں میری مشکلیں
مرا آقا محبوبِ ذات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

کافی پھرا میں در بہ در
اب مل گیا ہے تیرا در
کرو سب پہ رحمت کی نظر
تو منبعِ برکات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

کہاں پھر رہے ہو ڈھونڈتے
محبوب ہیں یہ ذات کے
اس در پہ آؤ سائلو
یہاں بٹ رہی خیرات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

لکھوں شان کیا منڈیر کی
عادت نہیں یہاں دیر کی
ہر روز روزِ عید ہے
شبِ قدر ہے ہر اِک رات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

سرکار کا جب نام لوں
مرے دل کو ہو جائے سکوں
ہو جاتی ان کے نام سے
انوار کی برسات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

نظرِ کرم کرتے ہیں جو مرے سامنے بیٹھے ہیں وہ
سرکار کے صدقے سے ہی یہ سج رہی بارات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

دلدار ہیں وہ سامنے غم خوار ہیں وہ سامنے
گرتے ہوؤں کو تھامنا ان کے کرم کی بات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

آئیں جو حاذق پُر خطا لیتے ہیں قدموں سے لگا
جرم و گناہ کو بخشنا یہ منڈیر کی سوغات ہے
منڈیر کی کیا بات ہے

خلیفہ محمد صلاح الدین
فیصل آباد